حکومتِ پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

نوٹیفکیشن

(کسٹمز)

2025/(1)SRO-908 فیڈرل بورڈ آف ریونیو مجوزہ قواعد مرتب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جو کہ کسٹمز ایکٹ 1969(VI of1969) کی دفعہ 219 کو دفعہ B 202 کے ساتھ ملا کر حاصل اختیارات کے تحت بنائے جا رہے ہیں۔ یہ قواعد ان تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کیے جا رہے ہیں جن پر ان کا اطلاق ممکن ہے۔ نیز، مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ان مجوزہ قواعد پر اگر کسی کو کوئی اعتراض یا تجویز ہو تو وہ سرکاری گزٹ میں ان قواعد کی اشاعت کے تین دن کے اندر بورڈ کو غور کے لیے بھیجی جا سکتی ہے۔ مذکورہ مدت کے اندر کسی بھی شخص کی جانب سے موصول ہونے والی کوئی بھی تجویز یا اعتراض بورڈ کی جانب سے زیر غور لایا جائے گا۔

مجوزہ قواعد

1۔ مختصر عنوان، نفاذ اور اطلاق:(1) ان قواعد کو کسٹمز کمانڈ فنڈ (CCF) قواعد، 2025 کہا جائے گا۔

(2) یہ قواعد فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

(3) یہ قواعد کسٹمز کمانڈ فنڈ (CCF) سے اخراجات کا انتظام کرنے کے لیے لاگو ہوں گے جو چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) کے دفتر اور کسٹمز انفورسمنٹ کے کلکٹریٹس میں قائم کیا گیا ہے۔

تعریفات۔ —ان قواعد میں، جب تک کہ سیاق وسباق سے کوئی تضاد نہ ہو، درج ذیل معانی مراد لیے جائیں گے:

مختصر عنوان، نفاذ اور اطلاق۔ (1) —ان قواعد کو **کسٹمز کمانڈ فنڈ (CCF) قواعد، 2025** کہا جائے گا۔

(a) "ایکٹ" سے مراد کسٹمز ایکٹ 1969((VI of1969) ہے؛

(b) "بورڈ" سے مراد فیڈرل بورڈ آف ریونیو، اسلام آباد ہے؛

(c) "کیش ڈسبرسمنٹ ریکارڈ" (CDR) سے مراد وہ ریکارڈ ہے جو اسپیشل ڈسبرسنگ آفیسر — (SDO) جیسا کہ یہاں بیان کیا گیا ہے—کے ذریعے رکھا جاتا ہے، جو فنڈز کی وصولی، تقسیم اور بجٹ کو ظاہر کرتا ہے؛

(d) "کمیٹی" سے مراد وہ کمیٹی ہے جو چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) کے دفتر میں اور متعلقہ کلکٹریٹس میں بالترتیب قاعدہ 7 اور قاعدہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی ہو، تاکہ کسٹمز کمانڈ فنڈ (CCF) کی تقسیم کی نگرانی اور دیکھ بھال کی جا سکے؛

(e) "کسٹمز کمانڈ فنڈ" سے مراد وہ فنڈ ہے جو کسٹمز انفورسمنٹ کے کلکٹریٹس اور چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) کے دفتر میں قائم کیا گیا ہے تاکہ انسداد اسمگلنگ کے لئے تعینات کسٹمز اہلکاروں کی استعداد کار کو بہتر بنایا جا سکے، ان کے فرائض کی انجام دہی، آپریشنز کی معاونت، اور انٹیلیجنس اکٹھا کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنایا جا سکے۔

(f) "ایمرجنسی" سے مراد ایک سنگین اور ممکنہ طور پر خطرناک صورت حال ہے جو فوری اقدام کی متقاضی ہو، جیسے کوئی حادثہ، غیر معمولی واقعہ، قدرتی یا انسانی ساختہ آفت، جہاں بروقت اور مناسب ردعمل میں تاخیر انسدادِ اسمگلنگ کارروائیوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے؛

(g) "ہیڈ آف دی فارمیشن" سے مراد کسٹمز انفورسمنٹ کلکٹریٹ کا کلکٹر ہے؛

(h) "خصوصی ڈسبرسنگ آفیسر "(SDO) سے مراد وہ افسر ہے جو اسسٹنٹ کلیکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو اور جسے فارمیشن کے سربراہ کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو؛

(i) "کمانڈ فنڈ کا ماخذ" سے مراد وہ فنڈز ہیں جو تمام کسٹمز انفورسمنٹ کلکٹریٹس کی جانب سے منعقد کی جانے والی نیلامیوں کی آمدنی میں سے بیس فیصد حصہ مختص کر کے فراہم کیے جاتے ہیں، اور وہ دیگر اضافی فنڈز جو وقتاً فوقتاً وفاقی حکومت کی جانب سے مختص کیے جاتے ہیں؛

(j) وہ الفاظ اور اصطلاحات جو یہاں واضح طور پر بیان نہیں کی گئیں، ان کا مطلب وہی ہو گا جو انہیں ایکٹ یا کسٹمز ریوارڈ رولز 2012 کے تحت دیا گیا ہے۔

(3) **CCF کمیٹی۔** ــــ ہر کلکٹریٹ میں ایک CCF کمیٹی قائم کی جائے گی، جو درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) کلکٹر۔ چیئرمین

(ii) ایڈیشنل کلکٹر۔ رکن

(iii) اسسٹنٹ / ڈپٹی کلکٹر (ہیڈ کوارٹرز)۔ رکن

(iv) گریڈ 16 کے افسران / عملہ کے اراکین کا نامزد کردہ۔ رکن

(4) **CCF سے اخراجات۔** ہر CCF کمیٹی درج ذیل مقاصد کے لیے اخراجات کی منظوری اور اجازت دے سکتی ہے:

(a) معلومات کے حصول کے لیے، اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کی انجام دہی اور اسمگلنگ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے اہم معلومات فراہم کرنے والے مخبروں کو پیشگی ادائیگی۔ تاہم اس مد میں دی جانے والی رقم کسی ایک کیس میں 500,000 روپے سے زیادہ نہیں ہو گی۔

(b) **لاجسٹک پر اخراجات:** نقل و حمل، سامان کی فہرست تیار کرنا، اس کو ذخیرہ کرنا، سمگل شدہ اشیا کی تلفی اور دیگر متعلقہ اخراجات جو اسمگل شدہ اشیاء سے متعلق ہوں، اور جو متعلقہ اکاؤنٹ ہیڈ کے تحت مختص سالانہ بجٹ سے زائد ہوں۔

(c) دشوار گذار علاقوں میں سامان کی فراہمی: ان علاقوں کے لیے سامان، راشن، یوٹیلیٹیز، حفاظتی سامان اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری کے لیے فنڈنگ، جہاں انسدادِ اسمگلنگ کے لیے کسٹمز اسٹاف تعینات ہو، جیسے کہ چوک پوائنٹس، چیک پوسٹس، موبائل اسکواڈز، فیلڈ انفورسمنٹ اسٹیشنز، اور ڈیجیٹل انفورسمنٹ اسٹیشنز (DES) وغیرہ، جنہیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی طرف سے نوٹیفائی کیا گیا ہو؛

(d) خصوصی انعام CCF کمیٹی انفورسمنٹ کلکٹریٹ سے تعلق رکھنے والے ایسے افسران اور اہلکاروں کو اسمگل شدہ اشیاء کا سراغ لگانے، انہیں روکنے، ضبط کرنے، ان سے متعلق مقدمات کی تفتیش اور پیروی میں غیر معمولی کوششیں کی ہوں۔ اور ایسی کوششوں کے دستاویزی ثبوت موجود ہوں کو خصوصی انعام دینے کی منظوری دے سکتی ہے۔ ایسی صورتوں میں انعامی رقم دو سال کی بنیادی تنخواہ سے تجاوز نہیں کرے گی۔

5۔ رقم کی تقسیم

قاعدہ 4 کے تحت ایک مالی سال کے دوران کیے جانے والے اخراجات کے لیے CCF سے دی جانے والی رقوم کی تقسیم درج ذیل ہو گی:

نمبر شمار	اخراجات کی اقسام	تقسیم کی حد (فیصد)
1	معلومات اکٹھا کرنا	20٪
2	خصوصی انعام	20٪
3	مشکل علاقوں کی ضروریات	25٪

4	لاجسٹک اخراجات	35٪

مزید بشرطیکہ مرکزی کسٹمز کمانڈ فنڈ کمیٹی (CCCF) ایمرجنسی کی صورت میں تقسیم کی حد میں 10 فیصد تک نرمی کے ساتھ فنڈز کی دوبارہ تقسیم کی منظوری دے سکتی ہے۔

6۔ مخبر سے متعلق معلومات کی رازداری اور طریقہ کار۔ (1) چونکہ اطلاع دہندگان سے متعلق معلومات انتہائی خفیہ نوعیت کی ہوتی ہیں، اس لیے درج ذیل طریقہ کار کو اپنایا جائے گا تا کہ معلومات کی سالمیت اور مخبر کی شناخت کو خفیہ رکھا جاسکے:

(a) مخبر سے متعلق ریکارڈ میں اُس افسر کا نام درج ہونا چاہیے جس کے ذریعے اطلاع موصول ہوئی ہو، اور ہر مخبر کو ایک منفرد "مخبر کوڈ" الاٹ کیا جائے گا۔ ضبطی کی رپورٹ میں صرف مخبر کا کوڈ درج کیا جائے گا، جبکہ اطلاع کے بدلے میں دی گئی کوئی پیشگی ادائیگی علیحدہ ریکارڈ میں محفوظ کی جائے گی؛

(b) جس افسر کو مخبر نے اطلاع فراہم کی ہو، وہ ایک تصدیقی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں یہ بیان ہو گا کہ مخبر کو اطلاع کے بدلے میں ادائیگی کر دی گئی ہے۔ اس سرٹیفکیٹ میں ادا کی گئی رقم الفاظ اور ہندسوں میں لکھی جائے گی نیز متعلقہ کیس کا "ضبطی نمبر" درج کیا جائے گا۔ مخبروں کو ادائیگی سے متعلق کیش ڈسبرسمنٹ ریکارڈ (CDR) دیگر اخراجات سے الگ رکھا جائے گا۔

7۔ مرکزی CCF کمیٹی: (1) **ایک مرکزی کسٹمز کمانڈ فنڈ کمیٹی (CCCF)** قائم کی جائے گی، جس کی سربراہی چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) کریں گے۔ اس کمیٹی میں درج ذیل ارکان شامل ہوں گے، کلکٹر (ہیڈکوارٹرز)، ایک کلکٹر (انفورسمنٹ) اور کسٹمز کے دو افسران (گریڈ 18 یا اس سے اوپر)، جنہیں چیف کلکٹر نامزد کرے گا۔

(2) چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) نیلام شدہ مال کی آمدنی، منظور شدہ افرادی قوت، اور انفورسمنٹ کلکٹوریٹ کی تزویراتی اہمیت کی بنیاد پر متعلقہ انفورسمنٹ کلکٹریٹس کو ان کے واجب الادا حصہ کے مطابق ادائیگیاں کرے گا۔ تاہم، متعلقہ فارمیشن کا سربراہ ضرورت اور جواز کے ساتھ اضافی فنڈز کی درخواست کر سکتا ہے۔ یہ درخواست بعد ازاں منظوری یا مسترد کیے جانے کے لیے CCCF کمیٹی کو پیش کی جائے گی۔

8۔ عمومی ہدایات: (1) کسٹمز کمانڈ فنڈ (CCF) سے اخراجات کی تقسیم کے دوران درج ذیل عمومی ہدایات کی پابندی کی جائے گی:

- (a) CCF سے کی جانے والی تمام ادائیگیاں دستاویزی شواہد کے ساتھ ہوں گی، جن پر اسپیشل ڈسبرسنگ آفیسر (SDO) کے دستخط ہونا لازم ہوں گے؛
(b) قواعد کے پیرا 4 میں درج اخراجات سے متعلق ایک ماہانہ رپورٹ متعلقہ فارمیشن کا سربراہ CCCF کمیٹی کو ہر ماہ کی 5 تاریخ سے قبل ارسال کرے گا؛
(c) ان قواعد کے تابع، CCF سے پاکستان کسٹمز کے افسران و ملازمین کی تنخواہیں، اجرتیں، یا اوور ٹائم وغیرہ کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ نیز، کسی بھی عمارت یا رہائشی ڈھانچے کی تعمیر یا خریداری CCF سے نہیں کی جاسکے گی؛ تاہم، پہلے سے تعمیر شدہ عمارتوں کی معقول حد تک مرمت کی اجازت ہو گی؛
(d) CCCF کمیٹی وقتاً فوقتاً ان قواعد کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے مزید ہدایات جاری کر سکتی ہے؛
(e) اگر فنڈز کے غلط استعمال کا معاملہ سامنے آئے تو متعلقہ فارمیشن کا سربراہ اور SDO دونوں جواب دہ ہوں گے۔
- **9۔ CCF اور متعلقہ امور کا وقتاً فوقتاً جائزہ۔**
چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) ہر سال کسٹمز کمانڈ فنڈ (CCF) اور اس سے متعلقہ معاملات کا جائزہ لے گا، اور CCF کی کارکردگی میں بہتری کے لیے تمام انفورسمنٹ فارمیشنز سے تجاویز اور سفارشات طلب کر سکتا ہے۔
- **10۔ آڈٹ۔**
ہر انفورسمنٹ کلکٹریٹ کے CCF کا آڈٹ ہر مالی سال کے اختتام پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے دفتر کی جانب سے کیا جائے گا۔ تمام اخراجات اور

ادائیگیاں قابل آڈٹ ہوں گی، تاہم آڈٹ کے دوران مخبر کی شناخت ظاہر کرنے یا ایسا کوئی بھی عمل کرنے کی اجازت نہیں ہو گی جو مخبر کی سیکیورٹی کو خطرے میں ڈالے۔ آڈٹ رپورٹ کی نقول CCCF کمیٹی کو ارسال کی جائیں گی، اور چیف کلکٹر آف کسٹمز (انفورسمنٹ) اس امر کا ذمہ دار ہو گا کہ آڈٹ میں نشاندہی کی گئی خامیوں کی اصلاح کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

- 11: **فیصلوں کا جائزہ۔**

اگر کسی افسر یا اہلکار کو ان قواعد کے نفاذ سے متعلق کسی شکایت یا مسئلے کا سامنا ہو، تو اس کے ازالے کے لیے **کسٹمز انعامی قواعد 2012** کے تحت دیا گیا طریقہ کار mutatis mutandis (ضروری تبدیلیوں کے ساتھ) لاگو ہو گا۔

[C.No.1(2)E &C/2022-Pt]

- **(افنان خان)**

سیکرٹری (انفورسمنٹ)